# تبصرے

**محمد علی: ذاتی ڈائری کے چند ورق** از مولانا عبدالماجد دریابادی تقطیع کلاں ضخامت ۲۰۴ صفحات طباعت وکتابت اعلیٰ قیمت ۸ روپے

پتہ:- دار المصنفین اعظم گڈھ۔

مولانا محمد علی مرحوم ملتِ اسلامیۂ ہند کے کاروانِ گذشتہ کے ایک ایسے نامور سرخیل و میر کارواں تھے جن کی شخصیت میں قدرت نے بیک وقت دل و دماغ اور علم و عمل کے گوناگوں کمالات و صفات جمع کر دیئے تھے۔ ایک طرف انگریزی زبان کے صاحبِ طرز ادیب وانشاپرداز، شعلہ فشاں مقرر اور خطیب۔ بے انتہا ذہین۔ اور دوسری جانب اخلاق و فضائل کا پیکر حسین بہادر سپاہی۔ حددرجہ مخلص رضاکار۔ پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ دل حُبِّ نبوی وعشقِ الٰہی کا گنجینہ جس کا اظہار ان کی بات بات سے ہوتا تھا۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی نے اپنے ۱۷-۱۸ سال کے ذاتی مشاہدات و تجربات کی روشنی میں مولانا مرحوم کی اسی حسین و دلکش شخصیت کا خاکہ اس طرح کھینچا ہے کہ مولانا مرحوم کی زندگی کے مختلف، پرائیویٹ اور پبلک گوشے نظروں کے سامنے اجاگر ہو جاتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے مرحوم کی نسبت اب تک صرف یہ جانا تھا کہ محمد علی کون تھے؟ اب اس کتاب کے آئینہ میں وہ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ محمد علی کیا تھے؟ حقیقت یہ ہے کہ جس طرح مصور کی خوش نصیبی ہے کہ اس کے ذوقِ تصویرکشی کی تسکین کے لئے محمد علی جیسی حسین شخصیت بطور ایک موضوع کے مل گئی اسی طرح خود صاحبِ تصویر کی خوش قسمتی ہے کہ اس کی رو کشی کے لئے مولانا دریابادی ایسے کہنہ مشق و پختہ کار مصور کا خامۂ گلکار مل گیا۔ ان دونوں چیزوں کے اجتماع نے کتاب کو بڑا جاذب اور دلکش بنا دیا ہے۔ ایک صاحبِ ذوق کے لئے ناممکن ہے کہ ایک مرتبہ کتاب کو شروع کرکے اسے ختم کئے بغیر ہاتھ سے رکھ دے۔ معلومات، اسٹائل اور ترتیب ہر اعتبار سے یہ کتاب اردو زبان کے سوانحی